فتوح الغیب

معارف و حقائق الٰہیہ کی الہامی دستاویز

مصنف

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ

مترجم

سید محمد فاروق القادری ایم اے

○

تصوف فاؤنڈیشن

لائبریری ○ تحقیق و تصنیف و تالیف و ترجمہ ○ مطبوعات

۳۴۹ اے این سمن آباد — لاہور — پاکستان

شوروم : المعارف ○ گنج بخش روڈ ○ لاہور

(۲۸) احوالِ سالک

کیا تو راحت و سرور، آسودگی و مسرت، امن و سکون اور ناز و نعمت کا خواہاں ہے حالانکہ تو ابھی تک گداختگی، نفس کُشی، خواہشات کے ختم کرنے اور دنیا و آخرت کی جزا و سزا سے بے فکری کی بھٹی میں ہے ابھی تک تیرے اندر ان کا اثر باقی ہے اے جلد باز! ٹھہر ٹھہر کر آہستہ چل، اے منتظر! جب تک یہ موانعات زائل نہیں ہوتے راستہ بند ہے اور جب تک ان میں سے تیرے اندر کوئی ذرہ بھی باقی ہے تیری حیثیت غلام مکاتب کی ہے جا ہے صرف اس پر ایک درہم بھی باقی ہو۔ جب تک دنیا کی خواہشات، عوالم، اسباب، دنیا و آخرت میں بدلے کے سلسلے میں تیرے اندر ایک کھجور کی گٹھلی چوسنے اتنی لالچ بھی موجود ہے تو تو ابھی تک فنا کے دروازے پر ہے انتظار کر حتٰی کہ فنا پوری طرح حاصل ہو جائے اور تجھے اس بھٹی سے نکالا جائے پھر تجھے آراستہ و پیراستہ کر کے خوشبو میں بسا کر بادشاہِ حقیقی کے حضور پیش کیا جائے اور وہاں تجھے اس طرح خطاب کیا جائے:

انک الیوم لدینا مکین امین[1]

(بے شک آج آپ ہمارے یہاں معزز معتمد ہیں)

اس کے بعد تجھ پر لطف و عنایت کا نزول ہو گا اور اسی کی بارگاہِ قدس سے تجھے طعام عطا کیے جائیں گے تجھے قربِ الٰہی اور فضلِ خداوندی سے نوازا جائے گا، مخفی اسرار و رموز آشکارا ہو جائیں گے ان مراتب کی بدولت تو تمام دنیوی چیزوں سے بے نیاز ہو جائے گا۔ کیا تو نے سونے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو نہیں دیکھا کہ وہ صبح و شام عطاروں، کنجڑوں، قصابوں، چمڑہ صاف کرنے والوں، تیلیوں، جاروب کشوں اور دیگر محنت کشوں کے ہاتھوں میں گھومتے رہتے ہیں، پھر یہ متفرق اجزاء جمع کر کے زرگر کی بھٹی میں ڈالے جاتے ہیں۔ بھڑکتی ہوئی آگ کے شعلوں میں انہیں پگھلایا جاتا ہے اس کے بعد وہاں سے نکال کر انہیں نرم کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد کاریگر اپنے فن کے ذریعے انہیں

---

[1] یوسف: ۵۴